



سوال

(482) محرم عورت پردہ کیسے کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محرم عورت کس طرح پردہ کرے اور کیا یہ شرط ہے کہ کپڑا اس کے چہرے کو نہ چھوئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم عورت جب مردوں کے پاس سے گزرے یا غیر محرم مرد اس کے پاس سے گزریں تو اس کے لیے اپنے چہرے کو ڈھانپ لینا واجب ہے جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عورتیں کیا کرتی تھیں۔ اس حالت میں اس پر کوئی فدیہ لازم نہ ہوگا کیونکہ اس کا اسے حکم دیا گیا ہے اور جس چیز کا شرعاً حکم دیا گیا ہو، وہ ممنوع میں تبدیل نہیں ہوتی۔ یہ کوئی شرط نہیں کہ کپڑا اس کے چہرے کو نہ لگے، اگر بالفرض کپڑا چہرے کو لگ بھی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ جب تک وہ مردوں کے پاس ہو چہرے کو ڈھانپنا واجب ہے اور جب خیمے یا گھر میں داخل ہو تو اپنے چہرے کو ننگا کر لے کیونکہ حالت احرام میں عورت کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ اپنے چہرے کو ننگا رکھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 427

محدث فتویٰ